سوال

(19) شعبان کی نصف رات کے اعمال کی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شعبان کی نصف رات کو بعض لوگ صلاۃ البراۃ یا صلاۃ الالفیہ ادا کرتے ہیں بعض 1000 رکعات نماز اور ہر رکعت میں 10 بار قل ھواللہ پڑھتے ہیں اس طرح ایک ہزار مرتبہ قل ھو اللہ پڑھی جای ہے کیا ایسا عمل کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صلاۃ البراۃ یا صلاۃ الالفیہ بدعت ہے اس کا ثبوت کسی بھی صحیح روایت میں موجود نہیں علامہ طاہر پٹنی ہندی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ شعبان کی نصف رات کو جو نماز الفیہ ادا کی جاتی ہے یہ بدعات میں سے ہے جس میں سو رکعات میں سے ہر رکعت میں 10 بار قل ھواللہ پڑھی جاتی ہے اور لوگوں نے عیدوں سے زیادہ اس کا اہتمام کیا ہے۔ اس کے متعلق اخبار و آثار وضعیف یا موضوع ہیں امام غزالی نے اور احیاء العلوم وغیرہ میں جو اس کا ذکر کیا ہے اس سے دھوکہ نہ کھایا جائے اور نہ ہی تفسیر شعبی سے دھوکہ کھایا جائے کہ شب قدر لیلۃ القدر ہے۔ اس نماز کی وجہ سے عوام ایک ظلم فتنے میں بتلا ہوگئی ہے۔ حتیٰ کہ اس کے سبب وہ چراغاں کثرت سے کرتے ہیں اور اس پر فسق و فجور اور عفت و عصمت دری کا ترتب ہوتا ہے جس کا ذکر ناقابل بیان ہے۔ یہ نماز سب سے پہلے بیت المقدس میں 448ھ میں ایجاد کی گئی ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہوتذکرۃ الموضوعات ص 45،46 لہذا ایسی کوئی نماز شریعت سے ثابت نہیں جس میں 1000 بار سورۃ اخلاص تلاوت کی جائے اور اسے صلاۃ البراءۃ کا نام دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 51

محدث فتویٰ